# امریکہ کے وفد کی ملاقات

☆ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمود ہال میں تشریف لائے، جہاں امریکہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ امریکہ سے امسال قریباً پچاس افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے جلسہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر ممبران نے کہا کہ جلسہ کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ جلسہ ہم میں روحانی تبدیلی کا موجب بنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات نے ہمارے دلوں پر گہرا اثر کیا ہے۔

☆ وفد کے ممبران میں ایک نو احمدی بھی شامل تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مطالعہ کو وسیع کرنے کے لئے جماعت کا مزید لٹریچر پڑھیں اور لٹریچر اپنے مطالعہ میں رکھیں۔

☆ یو۔ایس۔اے کے وفد میں شامل ایک امریکن احمدی خاتون جمیلہ Rolstad صاحبہ نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں جلسہ کی ساری کارروائی سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ ہر چیز بڑے اچھے انداز سے چل رہی تھی۔ مجھے محسوس ہی نہیں ہو رہا تھا کہ میں 38 ہزار لوگوں کے مجمع میں ہوں۔ اتنی بڑی تعداد کے باوجود ہر قسم کی سہولت موجود تھی۔ جلسہ کے اندر بھائی چارہ کا احساس بھی ناقابل بیان ہے۔ میری بہت سی نئی بہنوں کے ساتھ ملاقات ہوئی اور کئی بہنوں کے ساتھ ایک خاص تعلق قائم ہو گیا۔ میں نے یہ تو سُن رکھا تھا کہ جماعت احمدیہ ایک عالمگیر جماعت ہے لیکن اس جلسہ میں شامل ہونے کے بعد مجھے احمدیت کی عالمگیریت کا اصل احساس ہوا۔ مختلف ممالک کے خوبصورت جھنڈوں کو لہراتا دیکھ کر ایک عجیب احساس ہوا اور ان جھنڈوں سے بڑھ کر مختلف ممالک کے لوگوں سے مل کر بہت اچھا محسوس ہوا۔ اس جلسہ کی یادیں ساری زندگی میرے ساتھ رہیں گی۔ مجھے امید ہے کہ یہ میرا پہلا اور آخری جلسہ نہیں ہو گا لیکن پہلے جلسہ کی یادیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گی۔

☆ ایک ویت نامی امریکن دوست احسان Nguyen صاحب بھی وفد میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کے آغاز سے لے کر اختتام تک بہت ہی زبردست تجربہ تھا۔ کئی نئے لوگوں کے ساتھ تعلقات بنے۔ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میں اتنا خوش قسمت ہوں کہ مجھے حضور انور کی اقتدا میں نماز پڑھنے کا موقع ملے گا۔ مجھے اپنے اس سفر سے کوئی بھی شکایت نہیں ہے۔ صرف دل میں ایک خلش ہے کہ میں ابھی کچھ دیر مزید یہاں رکنا چاہتا تھا اور حضور سے بار بار ملنا چاہتا تھا۔

☆ امریکہ کے وفد میں شامل ایک خاتون راحیلہ فاروق صاحبہ جن کا اصل تعلق ملک ہنڈوراس (Honduras) سے ہے انہوں نے کہا:

میں پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شامل ہوئی ہوں لیکن آئندہ سے ہمیشہ اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے مالی قربانی کیا کروں گی۔ ہم سب مختلف ملکوں سے آنے والے اور مختلف زبانیں بولنے والے محبت اور ایمان کے رشتہ کی وجہ سے متحد ہو گئے ہیں۔

☆ ایک غیر احمدی سُنّی امریکن مسلمان رابرٹ سلام (Robert Salaam) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں اتنے شاندار تجربہ پر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اس قسم کا بھائی چارہ اور مومنین کا رسولِ کریم ﷺ کے ساتھ عشق کا اظہار پہلے کہیں نہیں دیکھا۔ یہاں میں نے جو خوشی محسوس کی اُس کا اظہار ناقابلِ بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب لوگوں کو جزائے خیر دے۔ میں اگلے سال بھی انشاء اللہ جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کروں گا۔

☆ امریکن وفد میں شامل ایک دوست محمد ساجد اللہ ابن خلیل عبدالرشید صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے اس جلسہ سے جو پیار اور محبت حاصل کی ہے وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی اور میں اس پیار اور محبت کو دوسروں کے ساتھ بھی بانٹوں گا۔ جلسہ کا انتظام بہت عظیم الشان کام ہے۔ اس جلسہ کا منصوبہ بنانا اور پھر اس کو عملی جامہ پہنانا اتنا مشکل کام ہے کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

☆ ایک افریقن امریکن احمدی خاتون Asima Wise جو کہ جماعت سے کچھ دور ہو چکی تھیں انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جماعت احمدیہ دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ اس حقیقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بہت حیرانگی ہوئی۔ خلیفہ وقت نے ہماری بہت سے امور کے بارہ میں رہنمائی فرمائی اور میں ان ہدایات پر روزمرہ کی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کروں گی۔ یہ جلسہ میری زندگی کا سب سے بہترین روحانی سفر تھا۔ گو کہ یہ میرا پہلا جلسہ تھا لیکن آخری نہیں ہو گا۔ مَیں واپس جا کر نمازیں اور دعائیں جاری رکھوں گی۔ جامعہ احمدیہ، مسجد فضل اور باقی جگہوں پر ہماری بہنوں نے ہمارا بہت اچھا خیال رکھا۔ میں آپ لوگوں کی بہت شکر گزار ہوں۔

☆ ایک عرب احمدی نومبائع دوست طارق Dajani صاحب اپنی اہلیہ (جو کہ سُنّی ہیں) اور تین بچوں کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں جتنی بھی کوشش کرلوں، جلسہ کے بارے میں اپنے اِس تجربہ کو الفاظ میں ڈھال نہیں سکتا۔ یہ جلسہ خالصتاً ایک روحانی تجربہ ہے جو کہ مادی دنیا سے ماوراء ہے، اس لئے اس کا بیان ممکن ہی نہیں۔ مجھے اپنی ساری زندگی میں اس قسم کا تجربہ حاصل نہیں ہوا۔

☆ امریکن وفد میں دو مہمان محمد دین صاحب اور حلیمہ دین صاحبہ بھی شامل تھے۔ ان کا اصل تعلق گیانا سے ہے اور دونوں سُنّی مسلمان ہیں۔ انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

تمام کارکنان نے ہماری تمام ضروریات پوری کرنے کے لئے انتھک کوششیں کی ہیں۔ غیر احمدی ہونے کی حیثیت سے ہم کہیں گے کہ اس جلسہ کا تجربہ ہماری ساری زندگی پر محیط رہے گا۔ ہر طرف پیار، محبت اور یگانگت تھی۔ خلیفہ کے خطابات سننے سے ہماری روحانیت میں اضافہ ہوا ہے۔ عالمی بیعت کی تقریب دیکھنے کا تجربہ بھی ناقابل بیان تھا۔

خلیفہ وقت کی موجودگی اس سفر کی سب سے اہم بات تھی۔ آپ سے ملاقات کرنے کے بعد ہمیں ایک سکون محسوس ہوا۔ ہم دوبارہ بھی خلیفہ وقت سے ملنا چاہیں گے۔ ہم آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے جلسہ کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

☆ امریکہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات دو بج کر دس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔